38552-جبڑے کے مریض کا روزے کی حالت میں چبانا

سوال

میرے والد جبڑے کی مریض ہیں اورڈاکٹر نے انہیں لبان چبانے کا کہا ہے تاکہ جبڑے کی حرکت میں نرمی رہے ، توکیا روزے کی حالت میں لوبان چبانا صحیح ہے ؟

پسندیدہ جواب

گوندھ یا لبان ایسے مواد سے خالی نہیں جوچبانے سے پیٹ میں داخل ہوکیونکہ اس کے چبانے سے پیدا ہونے والا مادہ پیٹ میں داخل ہونے کی وجہ سے روزہ کی حالت میں استعمال کرنا جائز نہیں ، اس کی جگہ پرجبڑے کی حرکت کے لیے خاص مشق کرنی چاہیے اورغروب شمس سے فجر تک لبان کا استعمال کریں ۔

لیکن جب کوئی ایسی لبان یا گوندھ ملے جس کے چبانے سے کوئی مواد نہ نکلتا ہو تواس کا روزہ کی حالت میں چبانا جائز ہے کیونکہ اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا جس کی وجہ سے یہ ہے کہ معدہ میں اس کا کوئی مادہ داخل نہیں ہوتا ، لیکن آپ کے والد کو یہ نصیحت ہے کہ وہ ایسی لبان بھی لوگوں کے سامنے نہ چبائے جنہیں اس کے عذر کا علم ہی نہیں تاکہ کہیں وہ اسے بے روزہ ہی نہ سمجھنے لگیں ۔

اوراگرایسی لوبان یا گوندنہ ملے یا پھر آپ کے والد کو معروف لوبان ہی چبانی پڑے کہ اگر نہ چبائی جائے تومرض زیادہ ہونے کا یا پھر شفایابی میں تاخیر ہونے کا ڈر ہو توپھر وہ روزہ نہ رکھے بلکہ بعد میں اس کی قضاء ادا کرے کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

.{اور جو بھی مریض ہو یا پھر مسافر ہو اسے دوسرے دنوں میں گنتی پوری کرنی چاہیے}.البقرۃ(185) ۔

واللہ اعلم.